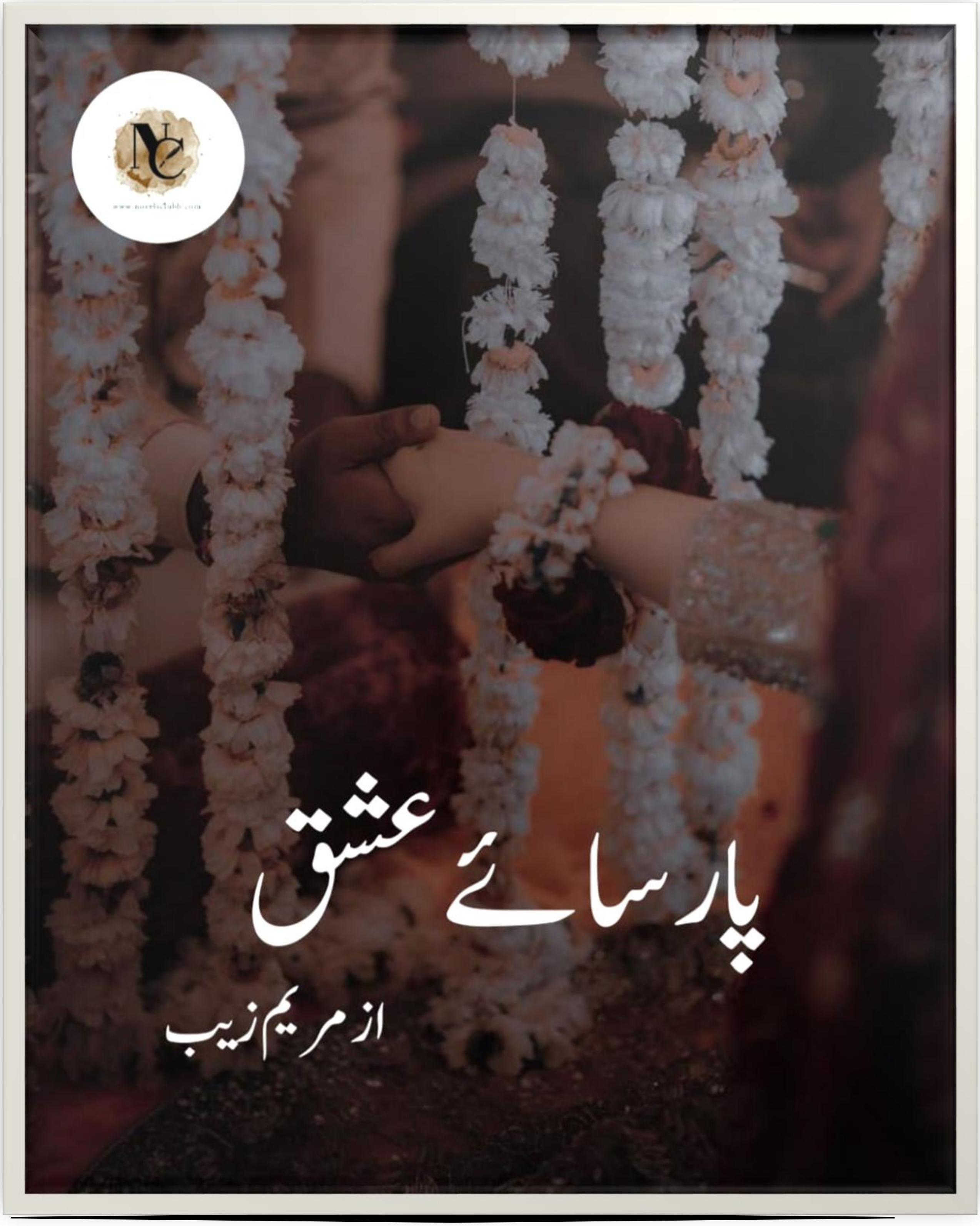
پارسائے عشق
از مریم زیب

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

پارسائے عشق

از مریم زیب

www.novelsclubb.com

پارسائے عشق

از مریم زیب

قسط نمبر:10

بابا اب کیسی طبیعت ہے آپ کی؟" حجاب نے ہاتھ سے ان کے ماتھے کو چھو کر چیک کرتے ہوئے پوچھا۔ جواباً انھوں نے صرف سر ہلا دیا۔

آپ آخر اپنا خیال کیوں نہیں رکھتے؟ اپنے لیے نہ سہی ہمارے لیے سہی۔ آپ کو تو پتا ہے ناں آپ کے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے ہمارا۔ پھر ایسا کیوں کرتے ہیں آپ؟ تکلیف ہوتی ہے مجھے بابا آپ کو ایسی حالت میں دیکھ کے۔ بابا صرف آپ کا ہی تو سہارا ہے مجھے آپ طاقت ہیں میری آپ کو کچھ ہو گیا تو میں کیا کروں گی۔ میں آپ

www.novelsclubb.com

کی بیٹی ہوں لیکن مجھ میں آپ جتنی ہمت اور طاقت نہیں ہے کہ دنیا کی بے رحم ہواؤں سے خود کو اور سب کو بچا سکوں۔" آنسوں اس کے گالوں پہ مسلسل پھسل رہے تھے۔ان کے ہاتھ کے اوپر ہاتھ رکھے وہ نم آواز میں ان سے مخاطب تھی۔

ایسے نہیں کہتے بیٹا مجھ سے پہلے بھی اور مجھ سے بعد بھی تمہارا سب سے بڑا سہارا اللہ تعالٰی کی ذات ہے۔میرے ہوتے ہوئے بھی وہ تمہاری حفاظت کرتا ہے اور میرے نہ ہونے کے بعد بھی وہ تمہارے ساتھ ہو گا۔ایک اسی کی ذات کا ہی تو انسان کو سہارا ہوتا ہے تو پھر تم یہ کیوں خیال کرتی ہو کہ تم اکیلی پڑ جاؤ گی؟انسان کو ایسا گمان کبھی نہیں کرنا چاہیے کے وہ اس دنیا میں اکیلا ہے بلکہ ہمیشہ یہ یقین ہونا چاہیے کہ اس دنیا کو بنانے والا ہمیشہ اس کی پشت پناہی کرے گا۔میری بات سمجھ میں آئی بیٹا؟"

جی۔" ہاتھوں کی پشت سے اپنے رخسار سے اس نے آنسو صاف کرتے سر ہلایا۔پھر مسکرا کر ان کے ہاتھ کو چوما۔

www.novelsclubb.com

اپنا خیال رکھا کریں بابا بیٹیوں کو بابا ویسے ہی بہت عزیز ہوتے ہیں۔اب آرام کریں میں پھر آؤں گی۔" اٹھ کر ان کے ماتھے پر پیار کیا لائٹ آف کی اور کمرے کا دروازہ بند کرتی باہر آگئی۔

اپنے سامنے کتابیں پھیلائے وہ پڑھنے کی سعی کرنے لگی۔ مگر دھیان تھا کہ لگ نہیں رہا تھا۔ مختلف طرح کی سوچیں اس کے ذہن کے دبیز پردوں پر چھائی ہوئی تھیں۔ بابا سے بات کرنے کے بعد وہ کمرے میں آگئی تھی۔اور خود کو بہلانے کا بس ایک ہی طریقہ اس کے پاس رہا تھا ہمیشہ سے اور وہ تھا پڑھائی کرنا۔ جس میں آج اس کا دل ہی نہیں لگ رہا تھا۔ وہ بس سر ہاتھوں میں دیے آنکھیں بند کر گئی۔اور پھر سیکنڈ کے ہزارویں لمحے میں وہ چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔اس نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔اس کی زندگی میں کتنی ہی پریشانی چل رہی ہوتی یا وہ مصروف ہوتی

یہ وہ واحد چہرہ تھا جو کسی بھی حالت میں اس کو تنہا چھوڑنے پر راضی نہ تھا۔اس کو خود پر غصہ آنے لگا۔ مگر اس کا اس سب پر کوئی زور بھی تو نہ تھا وہ چاہ کر بھی اس کو اپنی زندگی سے نکال نہیں پا رہی تھی۔

ادھر اس کے بابا اتنی بیمار حالت میں تھے اور ادھر اس کے دل و دماغ کو ان چونچلوں سے ہی فرصت نہ تھی۔ کتابیں بند کر کے وہ ننگے پاؤں فرش پر چلنے لگی۔

کیا ہوا جو اگر بابا کو کچھ ہو گیا تو اور وہ اکیلی رہ گئی؟ وہ کیسے سب سنبھالے گی؟

سوچتے ہی جیسے اس کے جسم میں کرنٹ سا لگا۔ واقعی وہ آخر تنہا اس بھری دنیا میں خود کو اور اپنوں کو کیسے سنبھالے گی؟ ابھی وہ یہ سوچ ہی رہی تھی کہ اس کے بابا کے الفاظ اس کے کانوں سے ٹکرائے۔ اللہ تعالیٰ ہے ناں اس کے ساتھ۔

ہاں اللہ ہے ناں میرے ساتھ مجھے ان سے بات کرنی چاہیے وہ ضرور میرے لیے کچھ بہتر ہی کریں گے۔" خود سے کہتی وہ وضو کرنے کیلئے واشروم میں گھس گئی۔

ہمیشہ کی طرح وہ آج بھی مسئلے کا حل اللہ کے آگے پیش کر رہی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی یہاں سے وہ رائیگاں نہیں جائے گی۔

--

فائز اسے گھر ڈراپ کر کے چلا گیا تھا وہ جیسے ہی اندر داخل ہوئی اسے حِفصہ بیگم اس کا انتظار کرتے ہوئی دکھائی دیں۔ وہ انھیں نظر انداز کرتی آگے بڑھنے لگی جب انھوں نے پیچھے سے اسے پکارا۔

www.novelsclubb.com

منت کیا ہوا ناراض ہو کیا؟"

توکیا مجھے نہیں ہونا چاہیے ؟"اس نے شکوہ کرتے ہوئے دکھ بھرے لہجے میں پوچھا تووہ آگے سے چپ ہو گئیں۔انھیں معلوم ہو گیا کہ شاید فائز نے اسے نکاح کے متعلق بتادیا ہے۔

منت انھیں وہیں چھوڑتی اپنے کمرے میں آگئی۔حِفصہ بیگم نے اسے فلحال تنہا چھوڑنا مناسب سمجھا۔آج کے ڈنر کے بعد اسے کسی سے کوئی گلا نہیں تھا مگر تھوڑی بہت ناراضگی تو بنتی تھی آخر کو سب نے اتنی بڑی بات چھپائی تھی اس سے۔وہ فائز کے متعلق سوچنے لگی۔

تو وہ اس لیے اسے اکراش لوگوں کے گھر بغیر ایڈریس لیے چھوڑ آیا تھا کیونکہ وہ پہلے سے جانتا تھا۔اور حجاب کا اس کے متعلق پوچھنا۔تو وہ بالکل صحیح تھی اسے فائز ضرور کہیں نہ کہیں نظر آگیا ہو گا جو اس نے پوچھا تھا۔مگر چلو خیر ہے حجاب کو بھی ابھی کنفرم نہیں تھا کہ واقعی فائز وہ ہے یا نہیں۔

www.novelsclubb.com

لیکن اسے اس بات کی خوشی تھی کہ فائز نے اسے اپنے متعلق سب نہ سہی مگر کچھ تو بتا دیا ہے۔اس نے بہت کچھ بتا کر بھی سب پوشیدہ رکھا تھا مگر خیر وہ کبھی نہ کبھی تو پوچھ ہی لے گی اور وہ بتا بھی دے گا فلحال اس کیلئے یہی کافی تھا کہ اسے معلوم ہو گیا کہ وہ اس رشتے کو لے کر سنجیدہ ہے۔وہ سکون سے سانس اندر کھینچتی فریش ہونے کیلئے واشروم میں گھس گئی۔

--

اپیرن پہنے وہ سر کو جھٹکاتے بال پیچھے کرنے کی سعی کرنے میں لگی ہوئی تھی۔میدہ اس کے گالوں پہ لگا ہوا تھا یوں جیسے اس نے میک اپ کچھ زیادہ ہی کر رکھا ہو۔کیچن میں ہر طرف پھیلا وا بکھرا پڑا تھا کوئی بھی چیز اپنی جگہ پہ موجود نہ تھی۔مگر پھر بھی

www.novelsclubb.com

وہ ہمت کرتی کیک پین اوون میں ڈالنے میں کامیاب ہو گئی۔ٹائمنگ سیٹ کرنے کے بعد وہ مڑی اور پھر کیچن کی حالت دیکھی۔ایک لمحے کو تو اس کا سر چکرا سا گیا۔ یہ سب اس نے پھیلایا تھا؟اس نے خود سے سوال کیا جیسے اپنے ہی کیے گئے کام سے وہ ناواقف ہو۔اب وہ سوچ رہی تھی اس سب کو آخر سمیٹا کیسے جائے۔

اللہ ابھی یہ سب کیا ہے ؟"منت جو ابھی یونی سے واپس آئی تھی سامنے کیچن کا حال دیکھ کر حیران رہ گئی۔

شکر ہے منت بیٹا آپ آگئیں میں تو کب سے سمجھانے میں لگی ہوں ان کو کہ مت کریں سب میں کیسے ان بوڑھی ہڈیوں کے ساتھ یہ سب سمیٹوں گی آخر۔"خضریٰ بؤا منت کو دیکھتے ہی فوراً بولیں۔وہ پچھلے کئی گھنٹوں سے نور کو سمجھانے میں لگی تھیں مگر وہ تھی کہ بضد تھی کہ اپنا کام پورا کر کے ہی جان چھوڑے گی۔

www.novelsclubb.com

وہ میں تمہارے بھائی کیلیئے لاوا کیک بنا رہی تھی سوچا سرپرائز دے دوں۔" اس نے دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیوں کے پوروں کو ایک ساتھ ملاتے ہوئے کہا۔

منت کو اس وقت وہ بہت کیوٹ لگی۔اس کی ہنسی چھوٹ گئی۔

بھائی کو تو بعد میں سرپرائز کرو گی مگر یہ حال ماما نے دیکھ لیا ناں وہ پہلے ہی سرپرائز ہو جائیں گی۔ویسے وہ ہیں کہاں اس وقت۔"

وہ فائز بھائی کے گھر گئی ہیں ابھی آجائیں گی تھوڑی دیر میں۔اور وہ سرپرائز نہیں ہوں گی میں نے ان سے اجازت لے لی تھی پہلے ہی۔" فائز کے نام پر اس کے دل نے بیٹ مس کی۔

اگر انھیں یہ معلوم ہوتا ناں کے ان کے اجازت دینے پر ان کی کیچن کا یہ حال ہو گا تو یقیناً کبھی نہ دیتیں۔" بوا افسوس زدہ لہجے میں بول رہی تھیں۔

ارے بوًا کیوں ٹینشن لیتی ہیں میں کرلوں گی ناں صاف۔" اس نے بوًا کے گال کھینچتے ہوئے کہا جس سے ہاتھ میں لگا ہوا خمیازہ ان کے چہرے کو بھی لگ گیا۔

ارے ہٹو پیچھے مجھے تو اتنا تنگ آمنتہ نہیں کرتی جتنا ان کچھ دنوں میں تم نے کر دیا ہے۔" وہ اپنی چادر کے پلو گال پر رگڑتے ہوئے بولیں۔

نور ہنس دی۔

ارے آپ تو میری فیورٹ ہیں اس گھر میں اس لیے تو آپ کو تنگ کرتی ہوں۔"

ہاں ایک پتلی گردن سب کو میری ہی ملتی ہے۔"

توبہ کریں بوًا اچھی خاصی گردن ہے آپ کی، کسی مضبوط درخت کے تنے کی طرح۔" آمنتہ بیگ پھینکتی کیچن کی جانب ہی آگئی۔ آتے ہوئے بوًا کے آخری کلمات سنتے ہی اپنے خیالات بھی سامنے رکھ دیے۔

آگیا وہ شاہکار جس کا انتظار تھا۔"آمنتہ کو اسکول سے آتا دیکھ کر نور کی آنکھیں چمکیں۔آج کل ان لوگوں کی آپس میں کافی جم گئی تھی۔

"بس اس کی کمی رہ گئی تھی۔،"بوا نے ناگواری سے کہا۔

واہ نور بڑے مزے کی خوشبو آرہی ہے آج کون سا ایکسپیریمنٹ کر رہی ہو۔"اس نے نور کو ہائی فائی کرتے ہوئے پوچھا۔منت کی طرح وہ اس کا بھی نام لیتی تھی۔ بھابھی کہنے کا تکلف صرف منت ہی کیا کرتی تھی۔

لاوا کیک۔"اس نے بھی جواباً پورے فخر سے بتایا۔

واہ بھائی نے فرمائش کی کیا؟"

تمہیں لگتا ہے تمہارا بھائی مجھ سے فرمائش کرے گا؟ وہ میرے ہاتھ کا بنایا گیا آملیٹ کھا کے ہی کانوں کا ہاتھ لگا چکا ہے۔یہ تو میں اس کو سرپرائز دینے کیلئے بنا رہی ہوں۔"اس نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں آج تو بھائی واقعی سرپرائز ہوں گے بیچارے کیا سوچ کے گھر آئیں گے اور آگے سے ملے گا یہ۔" اس نے صاف گوئی سے کام لیتے ہوئے کہا۔

اب اتنا بھی برا نہیں بناتی میں۔" منہ بناتے ہوئے کہا گیا۔

آپ کی انفارمیشن میں اضافہ کرتی چلوں وہ آملیٹ میں نے بھی چکھا تھا۔"

آئمتہ کے اس کڑوے سچ پر اس نے ناک چڑایا۔

"ویسے اگر میں بناؤں تو شاید تم سے اچھا ہی بنے۔" آئمتہ نے فرضی کالر جھاڑے۔

"اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے۔" نور بھی دو بدو بولی۔ جتنی ان دونوں کی بنتی تھی اتنی ہی ان بن بھی ہوتی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں خوشیاں فہمیاں تو آج تمہاری بھی نکل ہی جائیں گی اس کا اینڈ رزلٹ دیکھنے کے بعد۔"

کہتے ہی وہ بیگ اٹھا کے روم میں چلی گئی پیچھے نور نے صرف سر ہی جھٹکا۔

جبکہ منت ان کی نوک جھونک پہ صرف ہنس ہی رہی تھی۔

تم ذرا صبر کرو میں چینج کر کے آتی ہوں پھر ہیلپ کرواتی ہوں تمہارے ساتھ۔"

کیک تو میں نے بنا ہی لیا ہے بس بیک ہو رہا ہے۔ہاں بس یہ سب صاف کرنے میں ہیلپ کروا دو۔"اس نے مظلوموں جیسی شکل بناتے ہوئے کہا تو منت کو ہنسی چھوٹ گئی۔

منت چلی گئی تو وہ ایک بار پھر کیچن دیکھ کے سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔مکرم کاری ایکشن سوچتے ہوئے اس میں ایک بار پھر انرجی آگئی تو وہ خوش ہو گئی۔اتنی محنت کا کوئی تو صلہ ملے گا۔

www.novelsclubb.com

وہ اکیڈمی میں پہنچی تھی اور اپنی کلاس لینے جا رہی تھی جب اسے اندر سے شور سنائی دیا۔وہ تیزی سے اندر کی جانب بڑھی جب اس نے دیکھا دو بچے ایک دوسرے کا گریبان پکڑے لڑ رہے تھے۔اس نے اندر داخل ہوتے دروازہ بجایا تو اس کی آواز سنتے وہ ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔

یہ کیا طریقہ ہے کلاس میں موجود ہوتے ہوئے تم لوگ اس طرح لڑ رہے ہو؟" وہ اس کے ہی ہم عمر تھے مگر اس کی بہت عزت کرتے تھے اس کے نرم لہجے اور باقی اکیڈمی ٹیچرز کی بانسبت اس کے نرم رویے کی وجہ سے۔

یہ لڑ رہا تھا مجھ سے۔"ایک نے دوسری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

میں لڑ رہا تھا ہاں؟ میں لڑ رہا تھا کہ تم؟ میم آپ دو منٹ مزید لیٹ آتیں ناں اس کا میں نے سسٹم اپڈیٹ کر دینا تھا۔" وہ ابھی بھی ایسے خونخوار نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

حنان پلیز، سیٹ ڈاؤن بوتھ آف یو۔"

کچھ دیر یوں ہی کلاس کا ماحول سوگوار رہا۔ پھر اس نے ان دونوں کو مخاطب کیا۔

مسئلہ ہوا کیا تھا کس بات پہ لڑ رہے تھے تم دونوں؟"

ان صاحب سے پوچھ لیجیے میں بولوں گا تو پھر مسئلہ ہوگا۔" عامر نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

میم اس کو جو آگ لگی ہوئی ہے ناں بجھا دینی ہے میں نے اسے بولیں ایسے گھورے مت ورنہ آپ تو اسے گھر چھوڑنے جائیں گی نہیں۔ میں نے چلنے کے قابل نہیں چھوڑنا اسے۔" حنان ابھی بھی فل غصے میں تھا۔

تم دونوں کا مسئلہ کیا ہے آخر میں ابھی پچھلے جھگڑے کی وجہ پوچھ رہی ہوں اور ابھی تم لوگ پھر جھگڑنے لگے ہو۔" اس نے سختی سے کہا۔

کوئی مسئلہ نہیں تھا میم بس ایسے ہی۔" عامر نے بات سے جان چھڑاتے ہوئے کہا۔

حنان نے اس کی جانب دیکھا تو وہ بنا کسی تاثر کے حجاب سے مخاطب تھا۔

کیا واقعی کوئی مسئلہ نہیں تھا تو تم لوگ جھگڑ کیوں رہے تھے پھر؟"

کچھ نہیں میم آپ لیکچر شروع کروائیں ان کا تو روز کا کام ہے۔" ان دونوں میں سے کسی کے بھی بولنے سے پہلے پیچھے سے ایک بچہ بولا۔

اور اگلے ہی لمحے حنان کی ایک گھوری پہ اس کا منہ بند تھا۔ حنان لاپرواہ سے حلیے میں چیونگم چبا رہا تھا اوپر کے دو تین شرٹ کے بٹن کھلے تھے گلے میں ٹائی ڈھیلی لٹک رہی تھی۔ بازو پیچھے تک مڑے ہوئے تھے۔ اس نے حجاب کی نظریں خود پر محسوس کیں تو فوراً منہ سے چیونگم نکال کر وہیں سے ڈسٹ بن میں پھینکی جو ٹھیک نشانے

سے اس کے اندر چلی گئی۔اس نے حجاب کی طرف دیکھا جو ابھی بھی اس کو ہی دیکھے جا رہی تھی۔اس نے آبرو اچکایا مگر وہ یونہی دیکھتی رہی۔

مطلب اس میں ابھی بھی کوئی خرابی تھی۔اس نے خود پر نظر دوڑاتے بازو نیچے کیے اور کف کے بٹنز بند کیے مگر پھر وہی نظریں اس پر منجمند تھیں۔اس نے گہرا سانس لیا اور پھر شرٹ کے بٹن بھی بند کیے،ماتھے پہ بکھرے بال ہاتھوں سے پیچھے سیٹ کیے ٹائی صحیح کی اور نظریں اٹھا کر حجاب کی جانب دیکھا کہ اب تو سب ٹھیک ہے ناں مگر وہ اس سے پہلے ہی بورڈ کی جانب مار کر سے کچھ لکھ رہی تھی شاید لیکچر دینے لگی تھی۔اس نے سر نفی میں جھٹکا۔اسے لیکچر میں کوئی دلچسپی نہیں تھی مگر پھر بھی دھیان سے حجاب کی جانب دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

مجھے نہیں معلوم تم لوگ کس بات پر جھگڑ رہے تھے مگر تم لوگوں میں سے کسی ایک کو بھی خیال نہیں آیا کہ تم لوگ کس ٹون میں بات کر رہے تھے۔باہر تک تم

لوگوں کی آوازیں آ رہی تھیں۔یہ کیا طریقہ ہوا بھلا؟ تم لوگ اپنے بڑوں سے بھی یونہی بات کرتے ہو؟"

پھر بورڈ کی طرف مڑ کر اس نے کچھ لکھا اور پھر کلاس کی جانب منہ کیا۔

اسے دیکھیں یہ سورۃ کہف کی انیسویں آیت کا ایک لفظ ہے۔

وَلۡيَتَلَطَّ ۔ فۡ

یہ تھوڑا سا بڑا کر کے لکھا ہوا ہوتا ہے کیونکہ یہاں قرآن مجید کا نصف آ جاتا ہے۔یہ قرآن مجید کا درمیان ہوتا ہے۔اور یہ لفظ ہی پورے قرآن کا خلاصہ ہوتا ہے جس کا مطلب ہوتا ہے "اور نرمی سے بات کرنا" اپنے لہجوں پہ غور کریں زرا کسی کا بھی لہجہ نرم تھا؟ کسی کی بھی ٹون میں شگفتگی تھی؟ کسی کے بھی رویے میں تحمل تھا؟

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لہجے کے بارے میں تو سن رکھا ہو گا ناں؟ یا وہ بھی نہیں؟ ان سے زیادہ شیریں لہجہ پوری دنیا میں کسی کا نہیں تھا جب کہ وہ پوری

دنیا کی بادشاہت رکھتے تھے۔یہ دنیا جو بنائی ہی ان کے لیے گئی وہ کس طرح لوگوں سے پیش آتے تھے۔اور یہاں کسی کے پاس زرا سی دولت کی آجائے یا کسی چیز کی حکمرانی کیا آجائے ان کے لہجے آسمانوں کو چھو رہے ہوتے ہیں۔"

اکیڈمی کے ہیڈ کو ہی دیکھ لیں۔"حنان زیر لب بڑبڑایا۔حجاب سن نہ پائی۔

جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کے پاس بھیجا تھا ناں تو بھی یہی کہا تھا کہ فرعون سے بات کرتے وقت لہجہ نرم رکھنا تحمل مزاجی سے پیش آنا کہ شاید نرم لہجے کی وجہ سے وہ مان جائے۔کون مان جائے؟فرعون۔وہ فرعون جس سے بڑھ کر پوری دنیا میں گھمنڈی،اکڑاؤ،انا پرست اور تکبر کرنے والا انسان کوئی نہیں۔فرعون سے بات کرتے وقت بھی لہجے کو نرم رکھنے کا کہا گیا کہ شاید لہجے کی شائستگی کی وجہ سے اس کی انا اس کا تکبر پگھل جائے۔

بات کو ایک نیا رنگ مل جاتا ہے جب لہجے میں بدلاؤ آجاتا ہے۔تو کیا ہی بات ہو اگر ہم لہجے میں ذرا سی نرمی لے آئیں۔کیا ہو جائے ہم اپنی انا کو ایک طرف رکھ کر اگلے

کے جزبات اس کے احساسات کا خیال رکھتے ہوئے اس سے نرمی سے پیش آئیں۔ اگلے کی عزت نفس کو مجروح کیے بغیر اس سے اپنی بات کہہ دیں۔ دنیا میں کتنا بدلاؤ آجائے گا ناں۔ جب سب یہ بات سمجھ جائیں گے کہ بات کرتے ہوئے لہجے کو نرم رکھنے سے ہماری عزت ہماری شان میں کوئی کمی نہیں آئے گی بلکہ ہم مزید سرخرو ہوں گے۔ مگر یہ باتیں صرف کہنے تک کی ہی ہوتی ہیں ان پہ عمل کرنے کیلئے انسان کو اپنا آپ مارنا پڑتا ہے۔ اپنی میں کو مارنا پڑتا ہے۔

میں امید کرتی ہوں کہ اب مجھے تم دونوں تو کیا کوئی بھی اونچے لہجے میں بات کرتا ہوا دکھائی نہ دے ورنہ چلنے کے قابل تو میں بھی نہیں چھوڑوں گی اور نہ ہی اسے گھر تک چھوڑ کر آؤں گی۔ انڈرسٹینڈ ؟"اس نے بالخصوص حنان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ وہ اس کے لہجے کو آخر میں بدلتا دیکھ کر ہنس دیا اور پوری تابعداری سے سر اثبات میں ہلا دیا۔ یوں جیسے وہ دنیا میں صرف اسی کی باتیں سننے کیلئے ہی بیٹھا ہے۔

www.novelsclubb.com

--

میم،، میم" وہ اکیڈمی سے گھر جا رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے کسی کی آواز سنائی دی۔اس نے مڑ کے دیکھا تو حنان اسے پکارتا اس کی جانب آیا۔

بولو کیا ہوا کوئی ڈاوٹ رہ گیا تھا کیا؟"

آپ بھی حد کرتی ہیں میم آپ کو لگتا ہے میں ڈاوٹ کلیر کرنے بھاگتا ہوا ادھر آؤں گا؟"

کچھ نہیں ہو سکتا تمہارا۔"اس نے سر افسوس نے نفی میں ہلایا۔"بولو پھر کیا کام ہے؟"

وہ میں کہہ رہا تھا میں آپ کو چھوڑ آؤں گھر؟ایسے مت دیکھیں میں آپ کی ایک ٹیچر ہونے حیثیت سے پوچھ رہا ہوں۔"حجاب نے اسے گھورا۔

www.novelsclubb.com

میں تمہاری ٹیچر ہوں لیکن تم میرے ایک ہم عمر لڑکے بھی ہو۔ تو کسی کو بھی اچھا... کسی کو کیا مجھے ہی اچھا نہیں لگا گا ایسے یوں کھڑے ہو کر بات کرنا۔"

آپ دفع کریں سب کو میں کہہ رہا ہوں ناں کہ چھوڑ آتا ہوں ایک ٹیچر ہونے کی حیثیت سے ہی آجائیں ساتھ۔"

میں ٹیچر صرف اکیڈمی میں ہوں۔"

اچھا تو حجاب یونہی چل لو میرے ساتھ۔" وہ یک دم ٹیچر سے اس کے نام تک کا فیصلہ طے کرتے ہوئے بولا۔ حجاب نے حیران ہوتے ہوئے اس کا لہجہ بدلتے دیکھا۔ اور بے یقینی سے سر جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

تم جاؤ اپنے گھر میں چلی جاؤں گی۔"

آخر حرج ہی کیا ہے؟"

تم جا رہے ہو یا میں۔۔۔"

کیا میں ؟"

اکیڈمی میں پوچھوں گی تمہیں۔"

تمہیں کچھ کہنے کیلئے اکیڈمی کی دھمکی دینا ضروری نہیں ہے۔یوں بھی بول سکتی ہو میں سن لوں گا۔"

یہی ڈائیلاگ مارنے کی بجائے اگر پڑھ لیے ہوتے ناں تو یونی میں پہنچ چکے ہوتے۔"

ہاں تو تم نے پڑھ کے کون سے تیر مار لیے ہیں ادھر دھکے ہی کھا رہی ہو۔میں تو بزنس کروں گا جاب میں کچھ نہیں رکھا۔"وہ اب ساتھ ساتھ چلتے گھر کی جانب جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

جس کے پاس کچھ نہیں ہوتا ان کیلئے جاب بھی بہت ہوتی ہے۔"

جن کے پاس کچھ نہیں ہوتا کم از کم دماغ ہوتا ہے مگر تم خیر..."

مطلب کیا ہے تمہارا ہاں؟اور ساتھ کیوں آرہے ہو؟گھر جاؤ اپنے۔"

میرا ابھی اسی سمت گھر ہے میڈم اب کیا وہاں بھی نہ جاؤں؟ویسے آپ کہیں گی نا تو وہاں بھی نہیں جاؤں گا۔"

حنان پلیز یہ شوشے بازیاں چھوڑو اور پڑھائی پہ دھیان دو کیوں تنگ کرتے ہو گھر والوں کو بھی اور سب کو بھی۔"

میرا دل نہیں لگتا پڑھائی میں۔"

پھر کس میں لگتا ہے؟"

جس میں لگتا ہے وہ بتا دیا تو تم نے پھر دھمکی دینی ہے کہ چلنے کے قابل نہیں رہو گے۔"وہ اس کی نقل اتارتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

میں دھمکی نہیں دے رہی تھی میں سچ میں ٹانگیں توڑ دوں گی۔"اس نے لہجے کو سخت بناتے ہوئے کہا جوابا وہ اتنے ہی زور سے ہنسا۔

صبح ناشتہ کیے بغیر تم اگر گھر سے نکلو تو تھوڑی دیر بعد بے ہوش ملو گی اور میڈم کی بدماشی دیکھ لو۔"

چپ کر کے چلو ورنہ سڑک کے اس پار چلے جاؤ۔" اس نے سختی سے کہا تو وہ جلدی سے اپنے لبوں پر انگلی رکھ گیا۔ حجاب کو ہنسی تو آئی مگر چھپا گئی۔

اس کے سامنے ہنس کر اسے سر چڑھانے والی بات ہو جاتی۔

--

www.novelsclubb.com

بھائی جلدی آئیں آپ کی بیگم نے ایک سرپرائز رکھا ہے آپ کیلیئے۔" مکرم کو گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر آمنتہ نے جلدی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں پہلے اپنے بھائی کو فریش ہو لینے دو پھر دیکھ لیں گے وہ۔" نور نے ٹالتے ہوئے کہا۔

ہاں وہ سرپرائز اب صرف دیکھنے کیلئے ہی رہ گیا ہے۔" آمنتہ نے شرارتی لہجے میں کہا۔ نور جواباً بس گھور کر رہ گئی۔

کیا ہوا پہلے تو بہت ایکسائٹڈ تھیں تم بھائی کو سرپرائز کرنے کیلئے۔" منت نے بھی بات میں حصہ ڈالا۔

اب نور میڈم نے اپنا شاہکار جو دیکھ لیا ہے اس لیے ٹال رہی ہیں کہ بھائی نہ ہی دیکھیں تو بہتر ہے۔" آمنتہ نے ہنستے ہوئے کہا۔ وہ بھی یقیناً جانتی تھی اس کیک کے ساتھ کیا ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

آمنتہ تنگ مت کرو بھابی کو۔ تم لے آؤ میں دیکھتا ہوں کیا سرپرائز رکھا تھا میرے لیے بیگم صاحبہ نے۔" مکرم کیپ اتارتا وہیں لاونج میں صوفے پہ بیٹھ گیا۔

ہاں جی بیگم صاحبہ جلدی جائیں اپنا عجوبہ لے کے آئیں۔"آمنتہ اس کو چڑاتے ہوئے بولی۔

نہیں رہنے دیتے ہیں پھر کبھی سہی۔"وہ ابھی بھی ٹالنے پر تلی ہوئی تھی۔

تم لاؤ تو سہی میں بھی تو دیکھوں کیا سرپرائز تھا۔ویسے کیا چیز ہے؟"

بھائی اسے دیکھنے کے بعد ہی اس کا نام رکھیں گے ہم پہلے تو کچھ نہیں کہہ سکتے۔" آمنتہ اسے بھرپور چڑانے میں لگی ہوئی تھی۔

آمنتہ۔"مکرم نے گھور کر اسے چپ کروایا جس پر وہ منہ بند کر بھی گئی۔"نور تم جاؤ لے کے آؤ۔"

www.novelsclubb.com

رہنے دیتے ہیں ناں۔ سمجھیں کچھ تھا ہی نہیں۔"

ارے ایسے کیسے ایک کام کرو تم ادھر آکر بیٹھو آمنتہ تم جاؤ تم لے کر آجاؤ وہ۔"

ہاں یہ کام کی بات کی ناں۔" آمنہ خوشی اچھلتے ہوئے نور کو چڑاتے کیچن کی جانب گئی۔اور ٹرے جس پر کیک پڑا ہوا تھا لے کر فوراً لاونج میں آئی۔نور اس کے برابر میں بیٹھ چکی تھی۔

بھائی آنکھیں بند کریں پہلے۔" آمنہ نے سین کریٹ کرنا چاہا۔

ڈرامے بند کرو سیدھا سامنے لا کر رکھو۔" منت نے ڈپٹ کر اسے کہا تو اس نے چپ چاپ ٹرے سامنے میز پر رکھ دی۔

یہ کیا ہے؟" مکرم نے سامنے پڑی عجیب و غریب چیز کو دیکھتے ہوئے کہا۔اس کے اس ری ایکشن پہ نور نے آنکھیں سختی سے میچیں۔

یہ دیکھا دیکھا لگ رہا ہے ناں کہیں تو دیکھ رکھا ہے اسے۔اس کو کچھ تو کہتے ہیں کچھ تو کہتے ہیں۔" آمنہ تھوڑی پر انگلی رکھتے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولی۔منت کو ہنسی چھوٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

آئمتہ سیدھا بتاو کیا ہے۔"

ہاں تو اس کی شیف سے پوچھیں ناں کیا بلا ہے۔ بلکہ چھوڑیں میں ہی بتا دیتی ہوں۔ اس کے ذائقے اور محسوس کرنے سے تو یہ کوئی اینٹ یا پتھر ہی معلوم ہوتی ہے مگر آپ کی بیگم کے مطابق یہ چوکو لاوا کیک ہے۔"

ہیں یہ لاوا کیک ہے؟" مکرم کی آنکھیں باہر کو آئیں۔ اس نے حیران ہوتے ہوئے نور کی طرف دیکھا۔

دیکھا بھائی میں نے کہا تھا ناں اس کے سامنے آنے پر اس کا نام سوچیں گے۔ پچھلے ہفتے بھی نور محترمہ نے حلوے کو آملیٹ کا نام دیا تھا اور اب۔۔۔"

آئمتہ اگر تم میری چھوٹی حسین نند نہ ہوتی ناں تو تمہیں بھی ایسے ہی اینٹ بنا کے کسی دیوار میں لگا دیتی۔" بالآخر نور اپنے شاہکار کے حق میں بولی۔ کسی کو نہیں کھانا مت کھاؤ ایسے تو مت بولو۔"

آریو شیور یہ کھانے کیلئے ہی ہے؟" آنمتہ نے حیران ہونے کی کوشش کی۔

میں نے یہی تمہارے سر میں مار کے سر کھول دینا ہے۔" وہ اب بھرپور لڑاکا انداز میں اس سے مخاطب تھی۔

انسپکٹر صاحب یہی ہیں زرا دھیان سے۔اندر کر دیں گے۔"

انسپکٹر کی تو ایسی کی تیسی۔۔۔میرا مطلب میں جا رہی ہوں اندر تم لوگ یہاں بیٹھ کے کرو میری برائیاں۔" کہتی اپنا اینٹ نما لاوا کیک وہیں چھوڑتی کمرے میں چلی گئی۔پیچھے تینوں کی ہنسی چھوٹ گئی۔مگر مکرم جانتا تھا اندر جا کے ایک اور محاذ کھلا پڑا ہو گا۔

ویسے بھائی آپ نے بھی چُن کے کارٹون لائی ہے گھر میں۔" آنمتہ مزے میں کہتی بھول گئی کہ جس سے وہ بات کر رہی ہے وہ اس کا بھائی تھا اور جس کے متعلق کر

رہی تھی وہ اس کے بھائی کی بیگم۔"میرا مطلب ہے رونق لگی رہتی ہے ناں"۔فورا سے اپنے جملے کی درستگی کرتے اس نے کہا۔

جانتا ہوں میں تمہاری رونقیں اور کم تنگ کیا کرو اسے۔"وہ گھورتا کہتا کمرے میں چلا گیا۔

پیچھے منت اور وہ دانت نکالے ہنسنے لگیں جب حِفصہ بیگم اس کے قریب آئیں تو وہ جانے لگی مگر انھوں نے روک دیا۔

آئمنتہ تم جاؤ اپنے روم میں۔"تابعداری سے سر ہلاتی وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ابھی تک ناراض ہو؟"

میں بس حیران ہوں اتنی بڑی بات کوئی اتنے عرصے تک کیسے چھپا سکتا ہے۔"

بیٹا تم اس وقت چھوٹی تھیں کیسے بتاتی؟"

ہاں باقی سب تو بڑے تھے ناں سب کو معلوم تھا سوائے میرے۔"

www.novelsclubb.com

اچھا اب تو پتا لگ گیا ہے ناں دل کو بڑا کرو اور شادی کی تیاری کرو۔"

کیا شادی؟"اس نے حیرت سے انھیں دیکھا۔"میں ابھی نہیں کروں گی یونی تو مکمل ہو جانے دیں۔"اس نے استفسار کیا۔

ہاں تو میں کون سا ابھی کرنے کو کہہ رہی ہوں۔جب بھی وقت ملا کچھ عرصے بعد کر دیں گے اور فائز کو بھی تو اپنے پیروں پہ ابھی کھڑا ہو لینے دو۔"

کھڑا تو ہے پاؤں پہ میسنا سب سے چھپا کے بیٹھا ہے۔وہ خود سے بڑبڑائی۔

لیکن جب تک یونی مکمل نہیں ہو جاتی کوئی اس متعلق بات نہ کرے پلیز۔"

جیسا تم کہو۔"حِفصہ بیگم نے مسکرا کر اس کے سر پہ ہاتھ پھیرا اور پھر سونے کیلئے اپنی کمرے کی جانب بڑھ گئیں۔

www.novelsclubb.com

دھیرے سے دروازہ کھولتا وہ کمرے میں داخل ہوا اور آتے ساتھ ہی تکیہ اس کے وجود سے ٹکرایا۔اور پھر دوسرا تیسرا۔

کیا ہوا ماہ نور کیا کر رہی ہو۔"اس نے بچتے ہوئے کہا اور دروازہ بند کیا کجا کہ اس سے پہلے کوئی دیکھ لے کہ ایک انسپکٹر اپنی بیگم سے مار کھاتا ہوا کیسے لگ رہا ہے۔

آپ باہر ہنس کیوں رہے تھے کیک پر؟"

ارے میں ہنس تھوڑی رہا تھا میں تو خوش ہو رہا تھا کہ تم میرے لیے کچھ بنا کر لائی ہو۔"

www.novelsclubb.com

خوش ہونے میں اور ہنسنے میں بہت فرق ہوتا ہے اور آپ ہنس رہے تھے۔"

نہیں نہیں میں نے کیوں ہنسنا تھا پاگل تھوڑی ہوں۔"

اچھا تو آپ واقعی نہیں ہنس رہے تھے؟"اسنے کمر پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔

بالکل بھی نہیں۔"

اور آپ کو وہ برا بھی نہیں لگا تھا؟"

بالکل بھی نہیں۔"

ٹھیک ہے پھر ٹیسٹ کر کے دکھائیں۔"

"ہیں۔۔ماہ نور کیا ہو گیا ہے یار میں وہ اینٹ کیسے کھاؤں گا۔"

دیکھا دیکھا آپ بھی اسے اینٹ کہہ رہے ہیں ناں۔"

ارے نہیں وہ تو آمنہ کہہ رہی تھی اس لیے منہ سے نکل گیا۔"اس نے سر ہاتھوں میں دے دیا۔ کدھر پھنس گیا تھا وہ۔

www.novelsclubb.com

جب تک آپ وہ کھا کے نہیں دکھائیں گے میں نہیں مانوں گی۔"

اللہ کا نام لو نور پلیز۔"اس نے تقریباً ہاتھ جوڑے۔

ٹھیک ہے مت کھائیں۔"کہہ کر منہ موڑتے وہ بیڈ سے ٹک گئی۔

اچھا اچھا ٹھیک ہے لے آؤ میں تب تک فریش ہو لوں پھر کھالوں گا۔" مکرم نے مجبوراً کہا۔

کیا واقعی؟" اسنے خوشی سے اچھلتے ہوئے کہا۔

جی واقعی۔" جبراً کہا گیا۔

ہاہاہا۔" اور پھر وہ اونچا اونچا ہنس دی۔ "میں تو مذاق کر رہی تھی۔ اب اتنی بھی بری نہیں ہوں کہ وہ کھلاتی۔ میں بس دیکھ رہی تھی ایک انسپیکٹر اپنی بیگم کی بات کیسے مان لیتا ہے۔"

شوہر انسپیکٹر ہو یا کچھ بھی بیگم کے آگے تو سر جھکانا پڑتا ہی ہے ورنہ تم ابھی جانتی کہاں ہو اپنے شوہر کے دبدبے کو۔" اس نے اترا کر کہنا چاہا۔

بس بس اللہ خوشیاں دے خوش فہمیاں نہ دے۔" اور پھر دونوں کھلکھلا کر ہنس دیے۔

www.novelsclubb.com

جج صاحب آپ کا ہتھوڑا کچھ نازک سا نہیں ہے؟" راحت وہیں حجاب کی گود میں سر رکھے بولی۔ یونی میں موجود گراؤنڈ پر وہ لوگ دائرے کی صورت میں بیٹھی ہوئی تھیں۔ جگہ جگہ بچوں کی ٹولیاں دکھائی دے رہی تھیں۔ سب اپنی اپنی باتوں میں مگن تھے۔ یہاں یہ دھوپ لگانے کی نیت سے بیٹھی ہوئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

یہ ہتھوڑا نازک ہو سکتا ہے جج صاحب خود نہیں۔ اگر اب درمیان میں آپ نے مداخلت کی تو آپ کو اندر کر دیا جائے گا۔" اکراش اپنے کاغذ سے بنائے گئے ہتھوڑے کے دفاع میں بولی۔

اس سے تو آرڈر آرڈر بھی نہیں ہو سکتا ہتھوڑا تو اپنی منڈی سے ہی الگ ہو جائے گا۔" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

پھر بھی تم سے تو بہتر ہی بنا ہے۔"

ہتھوڑے بنا لینے سے کوئی جج نہیں بن جاتا اکراش میڈم۔"

لیکن بار بار میرے ہتھوڑے کی تذلیل کرنے سے کوئی مرحوم ضرور بن جائے گا۔"

ہا، تم خودکشی کرو گی؟" اس نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کر حیران ہوتے ہوئے کہا۔" کتنی بری بات ہے کم از کم میں تمہیں یہ ہرگز نہیں کرنے دے سکتی۔"

اکراش کے کہنے پہ راحت میں تمہارا قتل کرنے کے بارے میں کہہ رہی تھی۔" کی ہنسی چھوٹ گئ۔

یہ ماریں گی ہمیں؟" کہتی وہ ہنستی چلی جا رہی تھی۔

اب بس بھی کردو دونوں ہر وقت لڑتی رہتی ہو۔"منت نے کہا۔

ہاں کبھی جو ہو یہ لوگ سکون سے بیٹھیں۔"حجاب نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

ڈمی بن کے بیٹھنے کیلئے تم دونوں موجود ہو ناں۔"

اب ایسی بات بھی نہیں ہے انسان کو ضرورت کے وقت ہی بولنا چاہیے۔"

پھر تو مجھے گونگا ہی پیدا ہونا چاہیئے تھا کیونکہ مجھ سے تو کسی کو ضرورت نہیں ہڑتی۔"

ارے پڑتی ہے ناں کچرا اٹھانے والوں کو۔تمہارے اندر ہی تو کچرا بھرا جاتا ہے شاپر کہیں کی۔"اکراش موقع دیکھتے ہی دوبارہ اس کو تنگ کرنے لگی۔

دیکھ لو پھر کہتی ہو کہ لڑکیوں رہی ہو اس کی باتیں ہی ایسی ہوتی ہیں۔"راحت نروٹھے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

اچھا چھوڑو اس بات کو مجھے تم سب کو کچھ بتانا ہے مگر راحت پہلے تم وعدہ کرو چیخو گی نہیں؟ تمہاری وجہ سے ہر آتا جاتا بندہ ہمیں پاگل سمجھتا ہے۔"منت نے اس کو تاکید کرتے ہوئے کہا۔

ارے بتاؤ تو سہی بات کیا ہے۔"راحت دلچسپی سے پوچھنے لگی۔

"وہ میرا کزن یاد ہے تم لوگوں کو جو بھائی کی شادی پہ ملا تھا؟"

"ہاں، وہ جو باہر سے آیا ہے... کہیں وہ تمہیں پسند تو نہیں آ گیا؟"راحت نے پوچھا۔

"پاگل ہو کیا پوری بات تو سن لیا کرو۔"اکراش نے اسے ڈپٹا۔

"ارے کیا ہے اتنا ہینڈسم ہے فل ہیرو والی وائبز دیتا ہے کسی کا بھی دل آ سکتا ہے میں تو اس لیے کہہ رہی تھی۔"منہ بناتے ہوئے جواب دیا گیا۔

"اسے چھوڑو منت تم آگے بتاؤ۔" حجاب اس معاملے میں چپ رہی۔اسے کسی انہونی کا شک ہوا جس طرح منت بات کر رہی تھی اسے کچھ گڑبڑ لگی۔وہ دم سادھے بس اسے سنے گئی۔

"وہ۔۔میرا ناں۔۔۔اس سے نکاح ہوا تھا بچپن میں۔" وہ تو کہہ کر چپ ہو گئی حجاب کے کان سائیں سائیں کرنے لگے۔

"کیا؟ تم سچ کہہ رہی ہو؟" توقع کے عین مطابق راحت کا اسپیکر پھٹا تھا۔اس کی گود سے یکدم اٹھ کر وہ سیدھی بیٹھی۔

"اوہ میرا اتنا ہینڈسم جیجو ہو گا اوہ گاڈ۔" وہ خوشی کے مارے اچھل پڑی تھی۔اکراش بھی بہت خوش نظر آرہی تھی اب وہ دونوں اس سے لڑ رہی تھیں کہ اس متعلق انھیں پہلے کیوں نہیں بتایا۔

"مجھے خود کچھ دنوں پہلے پتا لگا ہے میں کیسے بتاتی آخر۔"

تم تو بڑی خوش ہوئی ہو گی ناں اتنا ہینڈسم لڑکا ملنے پر۔"

نہیں میرے دماغ میں تو بس ایک ہی بات آئی تھی۔"

کیا۔"دونوں نے بیک وقت پوچھا۔

یہی کہ اسے بیچ کر آئی فون تو خرید ہی لوں گی میں۔"

ہیں کیا۔"راحت نے اسے یوں دیکھا جیسے وہ پاگل ہو گئی ہو۔

آف کورس یار خوش تھی لیکن غصہ بھی بہت آیا تھا کہ س نے چھپایا کیوں۔"

اوہ خیر ہے اور بتاؤ ناں اپنے ان کے بارے میں۔"اس نے زور دیتے ہوئے اسے چھیڑتے ہوئے پوچھا۔حجاب پر کسی کا دھیان نہیں گیا۔

www.novelsclubb.com

حجاب کا رنگ ایک دم پیلا پڑ چکا تھا۔یہ کیا ہو گیا تھا اس کے ساتھ؟ابھی تو کھل کے محبت کے رنگ بھی اس کے سامنے نہیں آئے تھے اور یہاں پہلے سے ہی رقیب موجود تھا۔

اس کا چہرہ پسینے سے تر تھا۔ہاتھ ہولے ہولے لرز رہے تھے اس نے خود کو سنبھالنے کی کوشش کی کیونکہ یہاں وہ کسی پر بھی کچھ بھی عیاں نہیں کر سکتی تھی۔

"مبارک ہو منت۔"اس نے لرزتے ہونٹوں کے ساتھ منت سے کہا۔منت نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگا یا۔حجاب مسکرا بھی نہ سکی۔

"حجاب خیریت تو ہے ناں منہ کیوں لٹکا ہوا ہے تمہارا؟"راحت کی تیز نظروں سے اس کا اترا ہوا چہرہ چھپ نہ سکا۔حجاب گھبرا گئی۔

"ک ک کیا مطلب؟"

"مطلب گھر سب ٹھیک ہے ناں؟انکل کی طبیعت کیسی ہے اب؟"اس نے خود ہی اس کی مشکل آسان کر دی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ ہاں آج کل تو کافی طبیعت خراب رہتی ہے دعا کرو وہ ٹھیک ہو جائیں۔"

"آمین۔"

چلو کیفے ٹیریا چلتے ہیں منت سے ٹریٹ بھی تو لینی ہے۔"

اس کا دل تو نہیں تھا مگر پھر بھی وہ اکیڈمی کیلئے جا رہی تھی بچوں کے پیپرز شروع ہونے والے تھے اور وہ بالکل بھی نہیں چاہتی تھی کہ اس کے ذاتی مسائل کی وجہ سے ان کی پڑھائی پر کسی بھی قسم کا اثر پڑے۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل تو چیخ چیخ کر رونے کو کر رہا تھا مگر فلحال وہ اپنی حالت پر ماتم کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔ بے جان ٹانگوں کو گھسیٹتے ہوئے وہ اکیڈمی کی طرف بڑھ

رہی تھی۔اس کی طبیعت بگڑ رہی تھی۔وہ جتنی کوشش کرتی کہ دل کو بہلا لے اتنا ہی اس کا دل کسی خوف کے زیر اثر جکڑا ہوا تھا۔

وہ کیا منہ دکھائے گی اپنی دوستوں کو اگر انھیں پتا چل گیا کے فائز کو لے کر اس کے دل میں کیا جذبات ہیں۔اسے پشیمانی کے ساتھ ساتھ خود پر غصہ بھی آنے لگا۔وہ چاہ کر بھی خود کی حالت کو قابو میں نہیں کر پا رہی تھی۔آنسو تھے کے باہر آنے کو ترس رہے تھے مگر وہ مکمل ضبط کے ساتھ چلتی رہی۔

حجاب۔۔کوئی مسئلہ پریشانی ہے کیا؟" حنان آج پھر اس کے پیچھے بھاگتا ہوا آیا۔آج اکیڈمی میں اس نے کیسے ساری کلاسز لیں یہ صرف وہی جانتی تھی۔اپنی طرف سے تو پوری کوشش کی اس نے کہ کسی پر کچھ ظاہر نہ ہو مگر وہ حنان تھا۔اس سے کچھ چھپانا مشکل تھا۔

نہیں۔"یک لفظی جواب آیا۔اب وہ اس کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چل رہا تھا۔

دیکھو اگر کوئی پریشانی ہے تو بتادو شاہد میں کوئی مدد کر سکوں۔"اس نے اس سے نرمی سے پوچھا۔

تم، تم ہو میری پریشانی میرا مسئلہ۔"وہ اس پر چیخ پڑی تھی۔آس پاس کے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوئے تھے۔"کیوں آتے ہو میرے پیچھے ہاں؟مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ؟"اس کی آواز اونچی ہوتی جارہی تھی۔بغیر کسی کی پرواہ کیے وہ اس پر برس رہی تھی۔

ٹھیک ہے نہیں آؤں گا پیچھے لیکن کسی کا غصہ مجھ پہ تو نہ نکالو دیکھو سب لوگ دیکھ بھی رہے ہیں کیسے ایک ڈراؤنی خاتون ایک معصوم سے لڑکے پر برس رہی ہے۔"

اس نے اپنی طرف سے اسے ٹھنڈا کرنا چاہا جس کا اثر ہو بھی گیا۔حجاب نے آگے

پیچھے دیکھا تو لوگوں کو اپنی جانب متوجہ پایا۔ ایک دم سے شرمندگی نے اسے آن گھیرا۔

مم میرا وہ مطلب نہیں تھا سوری۔" لہجے کو دھیمہ کرتے ہوئے جو اس کی شخصیت کا حصہ بھی تھا کہا۔

تمہیں مجھ سے سوری کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ہاں مسئلہ بتا سکتی ہو تو بتا دو۔"

نہیں بتا سکتی پرسنل ہے۔"

آف کورس پرسنل ہی ہو گا لیکن بتانے سے کیا ہوتا ہے۔ کیا پتا حل ہی کر دوں نہیں تو دل ہی ہلکا ہو جائے گا۔"

www.novelsclubb.com

نہیں کچھ نہیں ہو سکتا تم کچھ نہیں کر سکتے کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ میرے لیے کبھی کوئی کچھ نہیں کرتا مجھے ہمیشہ سب کچھ اکیلے ہی کرنا پڑتا ہے۔ میں ہمیشہ اپنی جنگیں اکیلے ہی لڑتی آئی ہوں۔"

اس دفعہ بھی پھر اکیلے ہی لڑ کے دیکھ لو کیا پتا اس دفعہ بھی فتح ہی ہو۔"

یہ جنگ تو شروع ہونے سے پہلے ہی مجھے میرے ہاتھ میں شکست تھما چکی ہے۔ لڑنے کی باری تو آئی ہی نہیں آتی بھی تو شاید میں نہ لڑتی۔ کیونکہ یہ جنگ تھی ہی میرے اپنوں کے ساتھ۔ جیت بھی جاتی تو بھی خود کو ہارا ہوا پاتی۔"

اب اگر ہار ہی چکی ہو تو اس کو بھول کر اگلی جنگ کی تیاری کرو ناں۔"

میں کیا ساری زندگی جنگیں ہی لڑتی رہوں گی؟ کبھی سکون نہیں ملے گا کیا؟"

نہیں وہ کیا کہتے ہیں گرتے ہیں شہسوار ہی میدانِ جنگ میں اکثر۔"اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

تم تو چپ ہی رہو نہ خود کچھ کرتے ہو نہ کسی سے کوئی توقع رکھتے ہو۔"

ارے میں تم سے رکھتا ہوں ناں توقع۔"

اور وہ کیا ہے؟"اس نے اس کی جانب نظریں موڑتے ہوئے کہا۔

آ۔۔کچھ نہیں چھوڑو۔"اس نے فوراً بات کو بدلا کہ وہ اس سے نکلوا ہی نہ لے۔

پھر وہ چپ چاپ بس قدم ملاتے چلتے رہے۔

یہ شور کی آواز کیوں آرہی ہے؟"حجاب نے گھر کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

چلتے چلتے وہ لوگ گھر تک پہنچ آئے تھے۔

حنان۔۔حنان مجھے بتاؤ نا ہمارے گھر سے آوازیں کیوں آرہی ہیں؟"اس نے گھبراتے ہوئے پوچھا شاید وہ کوئی تسلی بخش جواب دے دے۔

کیا پتا کوئی مہمان آئے ہوں۔"

www.novelsclubb.com

نہیں نہیں اس وقت مہمان اور وہ بھی اتنے زیادہ۔۔۔حنان یہ کیا ہو رہا ہے پلیز بتاؤ کے سب ٹھیک ہے حنان پلیز۔"اس نے تقریباً چیختے ہوئے کہا۔

حجاب کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہے سب کیا ہو گیا ہے گھر تو چلو اندر چل کے ہی سب پتا چلے گا ناں۔" حجاب کے پاؤں جیسے باہر ہی جم گئے تھے۔اس میں مزید ہمت نہ تھی اندر بڑھنے کی۔اتنے میں حمان بھاگتا ہوا باہر آیا۔

حجاب نے اس کی طرف دیکھا اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔حمان نے اس کی جانب دیکھ کر ہلکے سے نفی میں سر ہلایا۔حجاب کے پاؤں تلے زمین کھسکی۔بے جان بھاری قدموں کو گھسیٹتے وہ گھر کے اندر پڑی اور بس اپنی ماں کا چہرہ دیکھتے ہی وہ زمین پر گر پڑی۔دنیا اس کے سامنے اندھیرے میں ڈوبی۔

www.novelsclubb.com

۔

جاری ہے۔

www.novelsclubb.com